ادبیات

کلامِ بدر

از جناب بدر جلالی بی۔ اے سابق ایڈیٹر اخبار "مدینہ"

رنگ یہ موجیں ترے پیمانے کی — سرخیاں پیرِ مغاں ہیں مرے افسانے کی
ن اپنی خود آرائی سے فرصت پاکر — دیکھ لو آکے تباہی مرے کاشانے کی
بالذات تھا پروانے کا مقصودِ حیات — اس نے فرصت بھی اگر پائی تو جل جانے کی
مجھکو بھلادے یہ بھلاوا دے کر — یاد اب تک ہے ادا آپ کے آجانے کی

بدر بیچارہ نے نیکی کا بھی پایا نہ بدل
لوگ کہتے ہیں بدی کا بھی ہے بدلہ نیکی

ں کچھ بھی رہتے جو اُن کے قدم کے — ضرور آتے پھر کر مسافر عدم کے
نے کے چکر یہ قسمت کی گردش — اشارے کسی زلفِ پُرپیچ و خم کے
یا میری مجبوریوں کے فسانے — نہ تیرے کرم کے نہ تیرے ستم کے
کشتیٔ عمر کے بادباں ہیں — تھپیڑے نہیں ہیں یہ موجِ الم کے
خود مختصر نامۂ شوق کرتا — نہیں رُکتے لیکن یہ آنسو قلم کے

یہ کیا جانیں شمعِ محبت کی لاگیں
یہ ہیں بدر پروانے شمعِ حرم کے